سوال

(710)کرائے کے مکان کی زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میرے پاس دو مکان ہیں جن کے کرائے ۷۰۰۰ ماہانہ آرہے ہے۔ میرے خاندان کے اخراجات اس رقم سے مکمل ہورہے ہے۔

میرے پاس الگ سے ٤ ایکڑ زمین ہے،جس پر کوئی کاشت نہیں ہوتی جوکہ فی الحال غیر استعمال شدہ ہے۔ میرے پاس الگ سے ۳۰۰ گز یا پھر میٹر کا پلاٹ ہے،جوکہ غیر تعمیر ہے۔

میری اس جائیداد پر کتنی زکاۃ بنے گی؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

۱۔کرائے کے مکان پر زکوۃ اس کی قیمت پر نہیں بلکہ اس سے حاصل کردہ آمدن پر ہوتی ہے ،بشرطیکہ وہ رقم نصاب کو پہنچ جائے اوراسے استعمال میں لائے بغیر اس پر ایک سال گزرجائے۔چونکہ آپ کے مکانوں کے کرائے ساتھ ساتھ ہی خرچ ہوتے جارہے ہیں ،لہذا اس کرایہ پر کوئی زکوۃ نہیں ہے۔

۲۔اسی طرح زرعی زمین کی قیمت کی بجائے اس کی پیداوار میں سے عشر نکالا جاتا ہے ،چونکہ آپ کی زمین خالی پڑھی ہے لہذا اس پر بھی کوئی زکوۃ نہ ہوگی۔

۳۔آپ نے یہ پلاٹ اگر تجارتی مقصد سے خرید رکھا ہے اوراس کی مارکیٹ قیمت زکوۃ کے نصاب تک پہنچ جاتی ہے توہر سال آپ کواس کی متوقع قیمت کے حساب سے اڑھائی فیصد زکوۃ دینا ہوگی۔ اوراگر آپ نے رہنے کےلئے خریدا ہے تو پر اس پر بھی کوئی زکوۃ نہیں ہے۔ کیونکہ شریعت میں گھر پر زکوۃ نہیں ہے۔اس میں آپ کی نیت کا اعتبار کیا جائے گا،اور اللہ تعالی نیتوں کو خوب جانتا ہے۔

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ